بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم اتوار

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۱۶ جمادی الاول ۱۳۸۸ھ ۔ ۱۱ ظہور ۱۳۴۷ش ۔ ۱۱ اگست ۱۹۶۸ء | نمبر ۱۸۱

153

اخبارِ احمدیہ

۔۔ ربوہ ۱۰ ظہور ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق کراچی سے بذریعہ تار مندرجہ ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے :۔

کراچی ۹ ظہور (۱۰ بجے صبح) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ (پرائیویٹ سکرٹری)

کل رات ۹ بجے بذریعہ فون بھی اطلاع موصول ہوئی کہ حضور کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

۔۔ جیسا کہ پہلے یہ اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی چند دنوں کے لئے راولپنڈی تشریف لے گئی ہیں۔ وہاں پر آپ کی ڈاک کا پتہ یہ ہے۔

معرفت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب
B-I ہارلے سٹریٹ راولپنڈی

۔۔ کل نماز جمعہ مقامی امیر محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے پڑھائی خطبہ جمعہ میں آپ نے سورۃ الاعلیٰ کی آیات قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَکّٰی وَذَکَرَ اسْمَ رَبِّہٖ فَصَلّٰی بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا کی تفسیر کرتے ہوئے بتایا کہ تزکیہ نفس کے لئے ضروری ہے کہ ہم مامورین اور ان کی ہدایات پر عمل کریں۔ اور ذکر الٰہی اور پابندی نماز باجماعت کو اپنا شعار بنائیں۔ اس سلسلہ میں آپ نے نظام خلافت کی اہمیت بھی واضح فرمائی اور بتایا کہ خلیفہ وقت کی جاری کردہ تحریکیں ہی مومنوں کے لئے زندگی بخش ہوتی ہیں۔ اور کامیابی اور تزکیہ نفس کا موجب بن سکتی ہیں۔ اس لئے ہمارا فرض ہے کہ ہم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی جاری فرمودہ تحریکات پر لبیک کہیں۔ اور انہیں کامیاب بنانے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ اس ضمن میں آپ نے تسبیح و تحمید درود شریف اور استغفار پڑھنے کے متعلق حضور کی تحریک پر عمل کرنے کی خاص طور پر تلقین کی

انصار اللہ کا تیرھواں مرکزی سالانہ اجتماع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا تیرھواں سالانہ اجتماع اپنی سابقہ روایات کے ساتھ مورخہ ۲۵-۲۶-۲۷ اخاء (اکتوبر) ۱۳۴۷ ہش ربوہ میں منعقد ہوگا انشاء اللہ العزیز

انصار اللہ و دیگر احباب سے گزارش ہے کہ وہ اس اجتماع میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرما دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ تم تمام دنیا کے لئے نیکی اور راستبازی کا نمونہ بنو

عفو اور درگزر کی عادت ڈالو اور صبر اور حلم سے کام لو

"چاہیئے کہ تمہاری مجلسوں میں کوئی ناپاکی اور ٹھٹھے اور ہنسی کا شغلہ نہ ہو اور نیک دل اور پاک طبع اور پاک خیال ہو کر زمین پر چلو اور یاد رکھو کہ ہر ایک شر مقابلہ کے لائق نہیں ہے۔ اس لئے لازم ہے کہ اکثر اوقات عفو اور درگزر کی عادت ڈالو اور صبر اور حلم سے کام لو اور کسی پر ناجائز طریق سے حملہ نہ کرو اور جذباتِ نفس کو دبائے رکھو اور اگر کوئی بحث کرو یا کوئی مذہبی گفتگو ہو تو نرم الفاظ اور مہذبانہ طریق سے کرو اور اگر کوئی جہالت سے پیش آئے تو سلام کہہ کر ایسی مجلس سے جلد اٹھ جاؤ۔ اگر تم ستائے جاؤ اور گالیاں دیئے جاؤ اور تمہارے حق میں بُرے بُرے لفظ کہے جائیں تو ہوشیار رہو کہ سفاہت کا سفاہت کے ساتھ تمہارا مقابلہ نہ ہو۔ ورنہ تم بھی ویسے ہی ٹھہرو گے جیسا کہ وہ ہیں۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہیں ایک ایسی جماعت بنائے کہ تم تمام دنیا کے لئے نیکی اور راستبازی کا نمونہ ٹھہرو۔ سو اپنے درمیان سے ایسے شخص کو جلد نکالو جو بدی اور شرارت اور فتنہ انگیزی اور بدنفسی کا نمونہ ہے۔ جو شخص ہماری جماعت میں غربت اور نیکی اور پرہیزگاری اور حلم اور نرم زبانی اور نیک مزاجی اور نیک چلنی کے ساتھ نہیں رہ سکتا وہ جلد ہم سے جدا ہو جائے کیونکہ ہمارا خدا نہیں چاہتا کہ ایسا شخص ہم میں رہے اور یقیناً وہ بدبختی میں مرے گا کیونکہ اس نے نیک راہ کو اختیار نہ کیا۔ سو تم ہوشیار ہو جاؤ اور واقعی نیک دل اور غریب مزاج اور راستباز بن جاؤ۔ تم پنج وقتہ نماز اور اخلاقی حالت سے شناخت کئے جاؤ گے۔ اور جس میں بدی کا بیج ہے وہ اس نصیحت پر قائم نہیں رہ سکے گا۔"

(اشتہار ۲۹ مئی ۱۸۹۸ء)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۱ ظہور ۱۳۴۷ ہش

ہم موحد ہیں ہمارا کیش ہے ترکِ رسوم

۲

جہیز کے متعلق بھی غور کرنا چاہیئے۔ اگر والدین سہولت سے بغیر زیر بار ہوئے "تحفۃً" اپنی لڑکی کو کچھ دے سکتے ہوں تو انہیں ضرور دینا چاہیئے۔ لیکن "مہر" کی طرح یہ لازمی نہیں ہے۔ اگر لڑکی ایک پیسہ کا مال بھی جہیز میں نہ لائے۔ تو اس میں شرعاً کوئی نقص نہیں ہے۔ اسلام کا یہ اصول بھی نہایت پُر حکمت ہے۔ اوّل یہ کہ لڑکی بھی وارث ہوتی ہے۔ دوسرے اس کو مہر کی رقم بھی مل جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شریعت نے وراثت میں لڑکی کو نصف حصہ دلایا ہے مگر جہیز لازمی قرار نہیں دیا۔

اب سوچنا چاہیئے کہ ہمارا دعوےٰ ہے کہ ہم اسلام کے احیاء اور تبلیغ کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔ اگر ہم نے بد رسومات چھوڑ کر اسلامی احکام پر عمل نہ کیا تو ہمارا دعوےٰ سخت باعث گناہ ہے۔ اور سچی بات تو یہ ہے کہ اسلامی شریعت کی روح کو اگر ہم نے قائم نہ کیا۔ اور بطور نمونہ کے دنیا کے سامنے پیش نہ کیا تو ہمارا احمدی کہلانا بھی ظلم سے کم نہیں۔ فتدبّروا

یہ عجیب بات ہے کہ عموماً لڑکے والے زیادہ جہیز کا مطالبہ کرتے ہیں اور لڑکی والے زیادہ مہر کا گویا دونوں طرف لالچ کا بھوت سر پر سوار ہوتا ہے اس کا نتیجہ یہ ہے کہ بعض نہایت معقول شادیاں طرفین کے لالچ کی وجہ سے نہیں ہو پاتیں۔ یہ تو درست ہے کہ رشتہ کرتے وقت ہر بات پر پہلے ہی غور کر لینا چاہیئے اور تحقیقات بھی ضروری ہے۔ مگر یہ عجیب بات ہے کہ کفو کا بہت کم لحاظ کرتے ہیں اور اپنی لڑکی ایسے لڑکے کو دینا چاہتے ہیں جو ڈھیروں روپیہ کماتا ہو یا بہت سی جائداد کا مالک ہو۔ حالانکہ اعتدال کا راستہ یہ ہے کہ رشتہ انہی لوگوں میں کرنا چاہیئے جو اپنے جیسا معیارِ زندگی رکھتے ہوں ورنہ بعد میں خرابیاں نکلتی ہیں۔ مثلاً اگر لڑکی اپنے سے بہت زیادہ دولتمند خاندان میں بیاہی جائے تو بہت دفعہ احساس کمتری کا باعث ہوتا ہے اور لڑکی کے سسرال کے ساتھ چل نہیں سکتی۔ جہاں وہ ہزاروں روپیہ خرچ کر سکتے ہیں۔ وہاں لڑکی کے غریب والدین لڑکی کے سسرال والوں کی معمولی خاطر تواضع بھی نہیں کر سکتے۔ اس طرح رنجشیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ دوسرا فریق چونکہ اعلےٰ معیار کا عادی ہوتا ہے۔ اس لئے غریب لوگ اپنی بساط سے بڑھ کر بھی خاطر کریں تو انہیں پسند نہیں آتی۔ اور بعض دولت مند تو طعن و تشنیع پر اتر آتے ہیں۔ اس طرح باہم محبت پیدا ہونے کی بجائے نفرت کے سامان ہو جاتے ہیں۔ اس لئے لڑکی والوں اور لڑکے والوں کو چاہیئے کہ وہ ایسے خاندانوں میں شادیاں کریں۔ جو ہر حال میں ان کے ہم کفو ہوں۔ لڑکی والوں کو صرف اتنا دیکھنا چاہیئے کہ آیا جس سے ہم اپنی بیٹی کا رشتہ جوڑ رہے ہیں وہ محنتی اور دیندار ہے کہ نہیں۔ پھر اگر اللہ تعالےٰ محنت کے پھل کے طور پر انہیں مالدار کر دے۔ تو وہ اور بات ہے۔ لیکن محض یہ دیکھنا کہ لڑکا بڑی جائداد کا مالک ہے اور بڑا مالدار ہے۔ اکثر بڑی پشیمانی کا باعث ہوتا ہے۔

افسوس ہے کہ بہت سی لڑکیوں کی شادیاں اس وجہ سے نہیں ہوتیں کہ لڑکی والے اپنی لڑکی کا رشتہ بہت اعلےٰ تعلیم یافتہ اور بڑے افسر کے ساتھ کرنا چاہتے ہیں۔ اور معمولی رشتہ جو خواہ ان کا ہم کفو بھی ہو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ اسی طرح لڑکا اور لڑکے والے امیر خاندان کی تلاش میں شادی کا وقت گزار دیتے ہیں۔ بعض لڑکے محض زیادہ جہیز ہی نہیں مانگتے بلکہ ہر قسم کا سامان طلب کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ کئی موٹر تک چلے جاتے ہیں۔ ہمیں ایک ڈاکٹر صاحب کی مثال یاد ہے کہ وہ ایسی لڑکی سے شادی کرنا چاہتا تھا۔ جس کا والد اس کو انگلینڈ یا امریکہ میں مزید تعلیم دلوائے۔ یہ تو ہو سکتا ہے کہ کوئی دولت مند آدمی کسی غریب لڑکے کو تعلیم دلا کر اپنی بیٹی کا نکاح اس کے ساتھ کر دے۔ مگر لڑکے کی طرف سے ایسے مطالبات سخت بے حیائی کے مترادف ہیں۔ اس میں سب سے بڑی برائی اکثر یہ ہوتی ہے کہ ایسے لوگ صحیح رفیق حیات سے محروم رہ جاتے ہیں۔ اس لئے جو معیار سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مقرر کیا ہے وہ نہایت اعلیٰ ہے۔ یعنی تقوےٰ۔ صرف یہ دیکھنا چاہیئے کہ لڑکی حسب ضرورت تعلیم یافتہ خانہ داری کی واقف نیک سیرت اور دیندار ہے کہ نہیں۔

ان دماغی الجھنوں کی وجہ سے ایک طرف تو سینکڑوں قابل شادی لڑکیاں اور دوسری طرف قابل شادی لڑکے والدین کے لئے بوجھ بنے ہوئے ہیں۔ خود اگر کماتے بھی ہیں تو روپیہ ضائع کر دیتے ہیں۔ خاص کر لڑکے سیر تماشہ اور سینما بینی کے عادی بن جاتے ہیں۔ جو ان کی آئندہ زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اخلاقِ حسنہ

(۱) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخِيَارُكُمْ لِنِسَآئِهِمْ

(ترمذی کتاب النکاح)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے۔ جو سب سے اچھے اخلاق والا ہے۔ اور تم میں سے بہترین اخلاق اس کے ہیں جو عورتوں کے حق میں بہترین ہے۔ اور ان سے بہت اچھا سلوک کرتا ہے۔

---

(۲) عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُمَا كُنْتَ وَاَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ۔

(ترمذی کتاب البر والصلۃ)

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاں بھی تم ہو۔ اللہ تعالےٰ کا تقوےٰ اختیار کرو۔ اگر کوئی برا کام کر بیٹھو تو اس کے بعد نیک کام کرنے کی کوشش کرو۔ یہ نیکی اس بدی کو مٹا دے گی اور لوگوں سے خوش اخلاقی اور حسن سلوک سے پیش آؤ۔

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
اخبار الفضل
خود خرید کر پڑھے

ہمبرگ (مغربی جرمنی) میں تبلیغ اسلام

۔ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تشریف آوری
دعوتِ استقبالیہ ——— اہم شخصیتوں کی شرکت
اخبارات میں ذکر

(مرتبہ: مکرم بشیر احمد صاحب شمس)

ڈنمارک میں وقفِ عارضی کے سلسلہ میں قیام کے دوران چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے تحریر فرمایا تھا کہ وہ اس پروگرام کے اختتام پر ہالینڈ جاتے ہوئے ایک روز کے لئے ہمبرگ میں بھی ٹھہرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ہمارے لئے یہ خبر بڑی خوشی کا موجب بنی۔ چنانچہ آپ کے ساتھ پروگرام طے کر کے تیاری شروع کر دی گئی۔ جلسہ کے دعوت نامے چھپوا کر ممبران جماعت کے علاوہ غیر از جماعت زیر تبلیغ و دیگر احباب پریس ایجنسیز۔ اخبارات۔ ٹیلی ویژن والوں کو بھی ارسال کئے گئے۔ نیز ذاتی ملاقاتوں اور ٹیلیفون کے ذریعہ بھی متعدد احباب سے رابطہ پیدا کر کے انہیں آپکی آمد سے مطلع کیا گیا۔

جولائی کے آخری عشرہ سے لے کر اگست کے اختتام تک گرمیوں کی تعطیلات میں ایک خاصہ طبقہ باہر چلا جاتا ہے سکول۔ کالج اور یونیورسٹیاں بند ہوتی ہیں۔ ان حالات کے پیشِ نظر خیال تھا کہ شاید اس دفعہ حاضری زیادہ نہ ہو مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری کوششیں نتیجہ خیز ثابت ہوئیں۔ اس حد تک کہ بعض اہم شخصیتوں نے تو محض اس پروگرام کی خاطر اپنی رخصتیں منسوخ کیں اور شامل ہوئے اور حاضری توقع سے زیادہ تھی۔ ان میں سے بعض احباب کے اسماء قابلِ ذکر ہیں۔

(۱) Dr. Sieg - یہ ایک کارپوریشن کے ڈائریکٹر ہیں۔ انہوں نے ہمبرگ کی مقامی گورنمنٹ کی طرف سے نمائندگی کی۔

(۲) Mr. Franz - انہوں نے مقامی کارپوریشن (جس میں مسجد واقع ہے) کی طرف سے بطور نمائندہ شرکت کی۔

(۳) Mr. Binder - پاکستانی کونسلر

(۴) بنک ملی افغان کے ڈائریکٹر مسٹر غلام حسید زادہ۔

یہ چاروں احباب حضور ایدہ اللہ کی تشریف آوری پر بھی حاضر ہوئے تھے۔

۲۷ جولائی کی شام کو محترم چوہدری صاحب معہ سید کمال یوسف صاحب کوپن ہیگن سے بذریعہ ٹرین تشریف لائے۔ آپ کے استقبال کے لئے برادرم چوہدری عبد اللطیف صاحب اور خاکسار کے علاوہ دیگر احباب بھی ہمبرگ کے ریلوے اسٹیشن پر موجود تھے۔ آپ نے ۲۹ جولائی کی صبح تک مشن ہاؤس میں ہی قیام فرمایا۔

کارروائی کا آغاز

پروگرام کے مطابق ۲۸ جولائی کو ساڑھے چار بجے شام جلسہ شروع ہوا تلاوتِ قرآنِ پاک سے یہ کارروائی شروع ہوئی جو خاکسار نے کی اور تلاوت کردہ آیات کا جرمن زبان میں ترجمہ بھی سنایا اس کے بعد مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب امام مسجد ہمبرگ نے محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کو ہمبرگ آنے پر خوش آمدید کہا۔ نیز حاضرین سے آپ کا تعارف کراتے ہوئے بتایا کہ محترم چوہدری صاحب کو نہ صرف سیاسی رنگ میں بلند مقام حاصل ہے بلکہ آپ مذہبی لحاظ سے بھی ایک اہم شخصیت ہیں۔ ہماری یہ خوش قسمتی ہے کہ آپ آج ہمارے درمیان رونق افروز ہیں۔ آپ لمبے عرصہ تک پاکستان کے وزیرِ خارجہ رہے۔ اقوامِ متحدہ کے پریذیڈنٹ کے طور پر بھی اہم خدمات سرانجام دے چکے ہیں اور اس وقت آپ عالمی عدالت انصاف ہیگ میں بطور جج کام کر رہے ہیں۔ آپ نے ۵۷ء میں مسجد ہمبرگ اور ۵۹ء میں مسجد فرینکفورٹ کا بھی افتتاح فرمایا۔

مقامی گورنمنٹ کی طرف سے Dr. Sieg نے آپ کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ ہمبرگ تجارتی لحاظ سے دنیا میں ایک اہم مقام رکھتا ہے ہم وقتاً فوقتاً تجارتی وفود کے ذریعہ تو دنیا کے مختلف حصوں سے رابطہ پیدا کرتے رہتے ہیں۔ مگر آج آپ کے ذریعہ مذہبی لحاظ سے بھی ہم نے بیرونی دنیا سے تعلق قائم کیا ہے۔ اسی طرح پاکستانی کونسلر Mr. Binder نے بھی آپ کو خوش آمدید کہا۔

محترم چوہدری صاحب نے تقریر کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا کہ میں جرمن زبان میں تو اپنے خیالات کا اظہار نہیں کر سکتا البتہ یورپ کی ایک اہم زبان انگریزی میں ان تمام احباب کا جو اس وقت اپنا قیمتی وقت خرچ کر کے یہاں جمع ہوئے ہیں شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے قرآن مجید کی آیت

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ
تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ
بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ
اِلَّا اللّٰهَ - (آلِ عمران)

کا مفہوم واضح کرتے ہوئے بتایا کہ ایک چیز تمام مذاہب عالم میں مشترک ہے اور وہ ہے خدائے واحد کی عبادت۔ یہ ایک ایسی بنیاد ہے جس پر تمام مذاہب اکٹھے ہو سکتے ہیں۔ یہ دعوت نامہ آج سے چودہ سو سال قبل تمام مذاہب کو جمع کرنے کے لئے پیغمبرِ اسلام کی طرف سے جاری کیا گیا اور یہ بدستور جاری ہے۔ جب ایک شخص خدائے واحد کو مانتا ہے تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ وہ اسکی طرف سے آنے والے تمام رسولوں اور تمام صداقتوں کو قبول کرے۔ چنانچہ کوئی شخص اس وقت تک مسلمان نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ وہ تمام رسولوں اور تمام صداقتوں پر ایمان نہ لائے۔

آپ نے زمانہ حاضر کا نقشہ کھینچتے ہوئے بتایا کہ اس وقت ہر روز دنیاوی طاقت کے حصول میں مسابقت۔ ہر علمی تحقیق میں اضافہ اور سائنسی ایجادات میں ترقی ہوتی چلی جاتی ہے جس کے نتیجہ میں انسان نے سوچنا شروع کر دیا ہے کہ ہم اب اپنی قسمت کے خود مالک ہیں۔ لہٰذا کسی خدا کے وجود کے قبول کرنے کی ضرورت نہیں۔ آپ نے فرمایا کہ سائنسی ترقی کی انتہا اور مذہبی لحاظ سے دوری ــ ان دونوں کے درمیان جو خلاء پیدا ہو گیا ہے اسے پُر کرنا از حد ضروری ہے ورنہ یہ تمام انسانی ترقیات انسان کی اپنی تباہی کا موجب بنیں گی۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ یہ ترقی انسان کے لئے صرف ہو اور یہ تبھی ممکن ہے جب اللہ تعالیٰ پر ایمان اور اس کی مخلوق کی قدر ہو۔ آپ نے بتایا کہ انسانی پیدائش کا ایک عظیم الشان مقصد ہے اور وہ ہے اپنے خالق کی پہچان۔ اس سے زندہ تعلق۔ اس کے حصول کا طریق بھی اللہ تعالیٰ نے خود بتا دیا ہے فرماتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا
فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا

کہ جو لوگ ہماری خاطر۔ ہمیں حاصل کرنے کے لئے کوشش کرتے ہیں ہم انہیں خود راستہ دکھا دیتے ہیں۔ جس طرح گزشتہ زمانوں میں اللہ تعالیٰ نے انسانی ہدایت کا انتظام فرمایا اس طرح اس زمانہ میں بھی یہ سلسلہ جاری ہے۔

آپ کی یہ فاضلانہ تقریر بڑے انہماک اور توجہ سے سنی گئی۔ تقریر کے اختتام پر حاضرین کی چائے وغیرہ سے تواضع کی گئی۔ اس وقت احباب کو محترم چوہدری صاحب سے ذاتی طور پر ملاقات کرنے اور گفتگو کرنے کا خاص طور پر موقع ملا جن میں ایک خاصی تعداد پاکستانی طلباء کی تھی۔ آپ کی ان کے ساتھ گفتگو بڑی دلچسپ تھی جس کا بہت گہرا اثر ان میں سے ہر ایک پر ہوا۔

پریس ٹیلیویژن

محترم چوہدری صاحب کی آمد کے سلسلہ میں پریس ایجنسیز۔ اخبارات۔ ٹیلی ویژن والوں کو بھی دعوت نامے بھجوائے گئے۔ اس ضمن میں جرمن پریس ایجنسی (D.P.A.) کے نمائندہ نے ٹیلیفون پر مزید معلومات بھی حاصل کیں اور پریس کے لئے اپنی ایجنسی کے ذریعہ Release کیا۔ چنانچہ ہمبرگ کی اخبارات میں سے دو اہم اخبارات Hamburger Abendblatt اور Die Welt نے ۱۲ جولائی کو اپنے سنڈے ایڈیشن نیز ۲۷ جولائی کو اپنے خاص کالم "ہمبرگ آج" میں محترم چوہدری صاحب کی آمد کے سلسلہ میں خبر شائع کی۔

اسی طرح ۲۸ر جولائی کے استقبالیہ میں مختلف اخبارات کے نمائندگان نے شرکت کی۔ انہوں نے نہ صرف تقریب کے مختلف پہلوؤں کے فوٹو لئے بلکہ محترم چوہدری صاحب سے بالمشافہ گفتگو بھی کی۔

۲۹ر جولائی کو یعنی دوسرے روز ہمبرگ کے متعدد اخبارات نے تقریب کا خلاصہ دیا۔ Bild Zeitung نے خلاصہ کے علاوہ فوٹو بھی شائع کیا۔

۲۹ر جولائی کی شام کو ٹیلیویژن کے خاص پروگرام "دن کی خبریں" میں محترم چوہدری صاحب کو تقریر کرتے ہوئے دکھایا گیا۔ نیز آپ کی تقریر کے اس حصہ کو خاص طور پر دہرایا گیا جس میں آپ نے مذاہب عالم کے اتحاد کی طرف توجہ دلائی ہے۔ یہ پروگرام اس لحاظ سے اہم ہے کہ یہ ہمبرگ کے علاوہ شمالی جرمنی میں بھی کثرت سے دکھایا جاتا ہے۔

محترم چوہدری صاحب کا یہ مختصر سا قیام ہر لحاظ سے بہت مفید رہا اور ازدیادِ ایمان کا موجب بنا۔ جس نے بھی آپ سے گفتگو کی اس کی یہی خواہش رہی کہ یہ سلسلۂ گفتگو بند نہ ہونے پائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت مند اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے (آمین)

مجلسِ عاملہ انصار اللہ مرکزیہ کی
قرار دادِ تعزیت

مجلسِ عاملہ انصار اللہ مرکزیہ کا یہ اجلاس مکرم میاں محمد سعید صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ و ناظم ضلع ملتان کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ دین کی خدمت کے لئے وقف رکھا۔ مختلف مقامات پر مختلف جماعتی عہدوں پر قابلِ ستائش کام کرتے رہے۔ سالہا سال سے ملتان میں انصار اللہ کے ناظم ضلع اور زعیم اعلیٰ کے طور پر قابلِ رشک خدمت سرانجام دی۔ ایک سال ۱۹۶۲ء مطابق ۱۳۴۱ ہش میں حسنِ کارکردگی کے لحاظ سے مجلس ملتان نے علَم انعامی بھی حاصل کیا۔ باوجود پیرانہ سالی اور بیماری کے ضلع بھر کی مجالس میں دورہ کرتے اور مجالس کو بیدار کرتے تھے۔ بچوں کو قرآنِ کریم پڑھانے کے لئے مرحوم کی طبیعت میں خاص جوش تھا۔ مرکز کو اپنی نیک مساعی سے برابر باخبر رکھتے۔ سال کے آخر پر اپنے کام کی مفصل رپورٹ "سالانہ رپورٹ کارگزاری" کی شکل میں بھجواتے تھے۔ چندہ کے متعلق کوشش کرتے تھے کہ سارے سال کا بجٹ شروع سال میں ہی پورا کر دیا جائے۔ مرکزی چٹھیوں کا جواب اپنی اولین فرصت میں دیتے۔ طبیعت کی سادگی، شرافت، نیکی اور خدمتِ دین کی تڑپ ان کے قول و فعل سے عیاں تھی۔ اپنے ذاتی آرام کو دین کی راہ میں کبھی حائل نہ ہونے دیتے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کو غریقِ رحمت کرے ان کے پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق دے اور ان کے نیک نمونہ پر عمل پیرا ہونے کی سعادت بخشے۔ آمین

نتائج سالانہ امتحان ۱۹۶۸ء جامعہ احمدیہ ربوہ

درجہ خامسہ

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۷۰۱	عطاء المجیب راشد	۹۸۴/۱۳۵۰ اول
۷۰۲	محمد جلال شمس	۹۷۹ دوم
۷۰۳	محمد اعظم اکسیر	۸۴۹ پاس
۷۰۴	اللہ بخش	۸۷۲ ″
۷۰۵	حمید اللہ خان	۷۹۴ ″
۷۰۶	منور احمد سٹھیالوی	۷۶۶ ″
۷۰۷	نصیر احمد شاد	۷۳۴ ″
۷۰۸	صدیق احمد	۹۵۱ سوم
۷۰۹	عبد الغفار خان	۸۱۰ پاس
۷۱۰	عزیز الرحمٰن خالد	۷۲۸ ″

درجہ رابعہ

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۷۱۱	حیدر علی ظفر	۸۱۴/۱۳۰۰ اول
۷۱۳	منصور احمد عمر	۶۸۸ پاس
۷۱۵	صفی الرحمٰن خورشید	۷۵۹ دوم
۷۱۷	محمد اسمٰعیل منیر	۶۸۹ پاس
۷۲۵	محمد اشرف اسحٰق	۶۳۱ ″
۷۲۷	صالح محمد خان	۷۰۱ سوم
۷۲۹	احمد حسین	۶۱۷ پاس
۷۳۰	مجید احمد	۶۷۳ ″
۷۳۲	خلیفہ صباح الدین	نتیجہ بعد میں
۷۱۶	کمپارٹمنٹ حدیث الف	
۷۱۸	″ تفسیر القرآن الف	
۷۱۹	″ ″ ″	
۷۲۰	″ حدیث ب	
۷۲۳	″ تفسیر القرآن الف و ب	
۷۲۶	″ ″ الف	
۷۲۸	″ ″ ″	
۷۳۱	″ حدیث ب	

درجہ ثالثہ

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۷۴۱	محمد دین ناز	۱۰۱۲/۱۵۵۰ اول
۷۴۲	منصور احمد خان	۹۳۸ دوم
۷۴۳	کریم الدین	۸۶۰ پاس
۷۴۵	مبارک احمد بھٹی	۸۱۳ ″
۷۴۷	اقبال احمد نجم	۷۷۶ ″
۷۵۰	ملک محمد سلیم	۷۵۱ ″
۷۵۱	عبد الغنی کریم	۷۲۳ ″
۷۵۲	عبد الحفیظ کھوکھر	۸۵۲ ″
۷۵۵	ملک محمد اکرم	۸۵۱ ″
۷۵۷	فضل کریم	۸۷۱ سوم
۷۴۹	کمپارٹمنٹ حدیث الف	
۷۵۳	″ تفسیر القرآن الف	
۷۵۴	کمپارٹمنٹ انگریزی ب	
۷۵۶	″ تفسیر القرآن ب	

درجہ ثانیہ

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۷۶۱	رانا منور احمد	۸۴۲/۱۴۵۰ پاس
۷۶۲	منیر احمد چیمہ	۹۵۲ اول
۷۶۳	رشید احمد راشد	۸۶۱ پاس
۷۶۴	ناصر احمد قمر	۹۰۶ دوم
۷۶۵	عبد الغنی زاہد	۹۰۳ سوم
۷۶۶	منیر الدین شمس	۸۷۱ پاس
۷۶۷	مبارک احمد قمر	۷۸۸ ″
۷۷۰	محمود احمد	۷۵۵ ″
۷۷۷	مبارک احمد	۷۱۴ ″
۷۸۳	نصیر احمد	۷۰۸ ″
۷۷۱	کمپارٹمنٹ حدیث ج	
۷۷۲	″ الصرف والنحو	
۷۷۴	″ حدیث الف	
۷۷۵	″ الصرف والنحو	
۷۷۹	″ ۱۔ الصرف والنحو ۲۔ الانشاء	
۷۸۰	″ الصرف والنحو	
۷۸۱	″ ۱۔ الصرف والنحو ۲۔ الانشاء	
۷۸۲	″ ۱۔ الصرف والنحو ۲۔ انگریزی الف	

درجہ اولیٰ

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۷۹۱	مرزا محمود احمد	۹۲۷/۱۴۵۰ پاس
۷۹۲	محمد یوسف یاسن	۸۴۱ ″
۷۹۳	حفیظ احمد	۸۱۱ ″
۷۹۴	جمال احمد طارق	۷۳۴ ″
۷۹۵	رشید احمد ارشد	۹۴۴ اول
۷۹۶	سجاد احمد	۹۳۹ دوم
۷۹۷	انعام الحق کوثر	۹۳۱ سوم
۷۹۸	محمد زکریا خان	۸۳۷ پاس
۸۱۱	مفتی احمد صادق	۷۷۷ پاس
۸۱۲	سید شمشاد احمد	۷۴۰ ″
۸۱۳	عبد اللطیف بھٹہ	۸۱۱ ″
۸۱۴	سمیع اللہ زاہد	۹۳۹ دوم
۸۱۵	محمود احمد بنگالی	۸۰۳ پاس
۸۱۷	محمد علی	۶۷۱ ″
۸۱۹	مظفر احمد منصور	۸۴۱ ″
۸۱۸	عبد الشکور زاہد	نتیجہ بعد میں
۸۰۰	کمپارٹمنٹ حدیث الف و ب	
۸۰۶	کمپارٹمنٹ ۱۔ الصرف ۲۔ النحو	
۸۱۶	″ انگریزی الف	
۸۲۱	″ ۱۔ الصرف ۲۔ النحو	

درجہ ممہدہ

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۸۳۲	نور احمد مرتضےٰ	۴۷۵/۹۲۵ پاس
۸۳۳	شیخ نسیم عباس کوثر	نتیجہ بعد میں
۸۳۵	ناصر احمد	″ ″ ″
۸۳۶	خالد احمد شمس	۵۱۴ پاس
۸۴۱	مبشر احمد کاہلوں	۶۷۹ اول
۸۴۴	ملک عبد الحفیظ	۶۲۰ سوم
۸۴۷	عبد المنان طاہر	۶۲۹ دوم
۸۵۳	رشید احمد خالد	۵۰۴ پاس
۸۴۳	سمیع اللہ شاد	نتیجہ بعد میں
۸۴۸	محمد اسلم راشد	″ ″ ″
۸۵۲	حمید احمد ظفر	″ ″ ″
۸۳۷	کمپارٹمنٹ ترجمۃ القرآن	
۸۳۹	″ ″ ″	
۸۴۰	″ ″ ″	
۸۴۳	″ ″ ″	
۸۴۵	″ ″ ″	
۸۵۰	″ ″ ″	
۸۵۱	″ ″ ″	

الفصل الخاص

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۸۶۱	سیوطی عزیز	پاس
۸۶۲	ذوالکفلی لولس	″
۸۶۳	جلیلی احمد تیجو	″

نوٹ:۔ کمپارٹمنٹ میں آنے والے طلباء کا امتحان جامعہ کھلنے کے بعد ایک ہفتہ کے اندر اندر ہوگا۔ جن تاریخوں کا اعلان جامعہ کھلنے پر کر دیا جائے گا۔

پرنسپل
جامعہ احمدیہ ربوہ

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ ۱۹۶۸ء
کے متعلق
ضروری ہدایات

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا گیارھواں سالانہ اجتماع ۱۸-۱۹-۲۰ بروز جمعہ ہفتہ اتوار احاطہ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ناصرات الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع بھی لجنہ کے ساتھ ہی ہوگا۔ لجنات ابھی سے تیاری شروع کر دیں

۱۔ ہر لجنہ کوشش کرے کہ اجتماع میں اُن کی طرف سے ضرور کوئی نہ کوئی نمائندہ شامل ہو۔ نمائندگان کے پاس مقامی صدر لجنہ کی تحریر موجود ہو کہ فلاں فلاں نام کی ممبرات ہماری لجنہ کی طرف سے نمائندہ ہوں گی۔ تحریر نہ ہونے کی صورت میں نمائندگی کا ٹکٹ نہیں دیا جائے گا۔ بہتر ہوگا کہ عہدیداران دس پندرہ روز پہلے اطلاع دے کر ٹکٹ منگوالیں۔ یا کم از کم ان کی طرف سے فہرست آجائیں کہ یہ یہ نمائندگان اور اتنی زائرات آرہی ہیں۔ ہر ضلع کی لجنہ کا فرض ہے کہ وہ اپنے ضلع کی تمام لجنات میں سے کم از کم ایک نمائندہ کو ضرور شامل کروائے۔

۲۔ چندہ سالانہ اجتماع:۔ سالانہ اجتماع کا چندہ ہر ممبر کے لئے لازمی ہے۔ سال میں ایک مرتبہ ایک روپیہ فی ممبر کے حساب سے یہ چندہ وصول کیا جائے اب چونکہ سالانہ اجتماع کا انتظامی کام شروع ہو چکا ہے۔ اسلئے چندہ اجتماع جلد از جلد وصول کر کے بھجوایا جائے۔ ۳۰ جون تک کل ۱۷۰۲ روپے چندہ اجتماع کا آیا ہے۔ حالانکہ اجتماع کے چندہ کا بجٹ پانچ ہزار روپے رکھا گیا تھا۔

۳۔ اجتماع سے ایک ہفتہ قبل تمام لجنات کی طرف سے یہ اطلاع آنی ضروری ہے کہ ان کی طرف سے کل کتنی مستورات اور بچیاں آرہی ہیں۔ تاکہ ان کے قیام وطعام کا مناسب انتظام کیا جاسکے۔ گذشتہ سال ایک بڑی تعداد زائرات کی ایسی آگئی۔ جن کے آنے کا علم پہلے سے نہ مرکز کو تھا نہ مقامی لجنہ کو اس سال اگر کوئی عورت بھی ایسی آئی جس کے پاس مقامی لجنہ کی تصدیق نہ ہوئی تو اس کے قیام وطعام کی مرکزی لجنہ ذمہ دار نہ ہوگی۔

۴۔ تقریری مقابلہ جات میں لجنہ اور ناصرات کے تینوں معیار کے مقابلوں میں ہر لجنہ کی طرف سے صرف ایک ایک ممبر شامل کی جائے گی۔ تمام لجنات نوٹ کرلیں کہ اپنے ہاں مقابلے کروا کر صرف اول آنے والی لڑکی کو مرکز میں بھجوائیں۔ جو بچیاں کئی سال سے ایک ہی معیار میں حصہ لے رہی ہیں اور ان کو منتق ہو چکی ہے وہ مقابلہ میں نہیں لی جائیں گی۔ بلکہ انہیں کسی الگ موضوع پر تقریر کرنے یا مقالہ پڑھنے کی اجازت ہوگی۔ بشرطیکہ ایک ماہ قبل اپنی تقریر یا مقالہ کے موضوع اور وقت سے اطلاع دیں۔

۵۔ شوریٰ:۔ سالانہ اجتماع کے موقعہ پر لجنہ اماء اللہ کی مجلس شوریٰ بھی منعقد ہوگی۔ اس کے ایجنڈے کے لئے ایسی تجاویز بھجوائیں۔ جو لجنہ اماء اللہ کی ترقی اور بہبودی پر مشتمل ہوں یاد رہے کہ ایسی تجاویز ہر لجنہ کے اجلاس میں پیش ہو کر وہاں سے منظور ہو کر مرکز کو بھجوائی جائے۔ یہ تجاویز ۱۵ ستمبر تک مرکز میں پہنچ جانی چاہئیں۔

۶۔ شعبہ مال:۔ سال رواں کا مالی جائزہ لینے پر معلوم ہوا ہے کہ مالی سال کے نو ماہ چندہ ممبری لجنہ میں ۱۲۲۲ روپے کی کمی ہے چندہ ممبری کا سالانہ بجٹ ۲۷۰۰۰/- رکھا گیا تھا نو ماہ میں کل آمد چندہ ممبری کی ۱۸۰۲۹/- ہوئی ہے۔ اگر آمد کا یہی حال رہا تو سال کے آخر تک لجنہ مرکزیہ کے لئے اپنا بجٹ پورا کرنا مشکل ہو جائیگا ابھی ہمارے مالی سال کے تین ماہ باقی ہیں۔ اسلئے لجنات کی عہدہ داران پوری محنت اور توجہ سے کام لیتے ہوئے اپنا بجٹ پورا کرنے کی انتہائی کوشش کریں بقایا جات وصول کریں۔ اور وہ لجنات جنہوں نے ابھی تک کوئی چندہ نہیں بھجوایا۔ چندہ بھجوائیں۔

۷۔ تقریری مقابلہ معیار اوّل:۔ اس مقابلے میں بی اے پاس طالبات یا اس سے زیادہ تعلیم والی لڑکیاں ہوں گی۔ ان کے علاوہ جن بہنوں کو تقریر کرنے کا تجربہ ہو وہ بھی اس میں حصہ لے سکتی ہیں۔ فی تقریر سات منٹ وقت دیا جائیگا عنوانات مندرجہ ذیل ہیں۔

155

۱۔ دعا اور اس کی قبولیت
۲۔ سورۃ فاتحہ کی تفسیر
۳۔ جماعت احمدیہ اور تبلیغِ اسلام

۸۔ تقریری مقابلہ معیار دوم

۱۔ تحریک تعلیم القرآن
۲۔ اسلامی پردہ
۳۔ تمام سماجی برائیوں کا حل اسلام میں ہے

معیار دوم میں ایف اے سیکنڈ ایئر اور بی اے کی طالبات حصہ لے سکتی ہیں۔ وقت فی تقریر پانچ منٹ ہے۔

۹۔ تقریری مقابلہ معیار سوم:۔ اس مقابلہ میں میٹرک کی وہ طالبات حصہ لے سکتی ہیں۔ جن کی عمر ۱۵ سال سے زائد ہو اور فسٹ ایئر کی۔ وقت فی تقریر پانچ منٹ ہوگا۔ عنوانات حسب ذیل ہیں۔

۱۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا عشق قرآن مجید سے
۲۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمنوں سے سلوک
۳۔ اسلام کی اخلاقی تعلیم۔

نوٹ:۔ معیار اوّل و دوم کی ہر تقریر کرنے والی سے تقریر کے بعد ۲ منٹ زبانی سوالات کئے جائیں گے تا اندازہ لگایا جاسکے کہ مضمون اُس کا اپنا تیار کردہ ہے یا نہیں۔

۱۰۔ انگریزی تقریری مقابلہ:۔ وقت فی تقریر پانچ منٹ دیا جائیگا۔ عنوانات حسب ذیل ہیں۔ اس مقابلہ میں عمر کی کوئی شرط نہیں

1) There is no conflict between religion & Science
2) Status of woman in Islam

۱۱۔ مقابلہ مضمون نگاری مضمون تیار کر کے سالانہ اجتماع سے کم از کم ایک ہفتہ قبل دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں بھجوایا جائے۔ مضمون فل سکیپ کاغذ کے ایک طرف لکھا ہوا ہو اور سات سے دس صفحات تک کا ہو ہر مضمون پر مقامی لجنہ کی صدر یا سیکرٹری کی تصدیق ضروری ہے۔ ورنہ اسے مقابلہ میں شامل نہیں کیا جائے گا۔ مقابلہ مضمون نگاری میں عمر کی کوئی شرط نہیں عنوانات حسب ذیل ہیں

۱۔ تحریک آزادئ کشمیر اور جماعت احمدیہ
۲۔ امت محمدیہ میں سلسلۂ وحی و نبوت
۳۔ اسلام اور دیگر مذاہب

۱۲۔ مقابلہ حُسن قرأت

مقابلہ حسن قرأت بھی ہوگا۔ ہر لڑکی جو اس میں حصہ لینا چاہے اسے پہلے ربوہ پہنچ کر مرکزی دفتر میں اطلاع دینا ہوگی کہ وہ صحیح پڑھتی ہے یا نہیں۔ غلط پڑھنے والی اس میں حصہ نہیں لے سکتی۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

(باقی)

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کی آواز پر لبیک کہنے والے طلباء اور طالبات

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جن طلباء اور طالبات کو امتحان میں کامیاب فرمایا ہے سفر اپنے آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے چندہ تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے حصہ لیا ہے۔ ان کی تازہ فہرست درج ذیل ہے اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے اور ان کی اس کامیابی کو ان کے لئے دینی اور دنیاوی ترقیات کا پیش خیمہ بنا کر ہمیشہ رہنے خاص انعامات سے نوازے۔ آمین۔

۲۴ - عزیزہ خالدہ اشرف صاحبہ کراچی ۔۔ ۔۔ ۳۰
۲۵ - عزیزہ نفیسہ عابدہ صاحبہ بنت مولوی عبد المجید صاحب کراچی ۔۔ ۔۔ ۲۵
۲۶ - عزیزہ فرحت سلطانہ صاحبہ بنت سید سعید خالد صاحب ” ۔۔ ۔۔ ۱۰
۲۷ - عزیزہ امۃ الحفیظ صاحبہ بنت قریشی نذیر احمد صاحب ” ۔۔ ۔۔ ۵
۲۸ - عزیزہ نصرت بنت مولانا عبد المالک خان صاحب ” ۔۔ ۔۔ ۵
۲۹ - عزیز لئیق احمد ابن مولوی بدر الدین صاحب انسپکٹر وقف تحریک جدید ربوہ ۔۔ ۔۔ ۱

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

نظارت تعلیم کے اعلانات

داخلہ گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ ملتان:۔ سی کام میں داخلہ کے لئے درخواستیں مجوزہ فارم پر دکلاسز دن درخواست جو پرنسپل صاحب کے دفتر سے مل سکتی ہے ۲۰ اگست تک انتخاب امیدواران ۲۵ اگست کو ہوگا۔

داخلہ کے وقت تمام امیدواران کی حاضری ضروری ہے۔

قابلیت۔ کم از کم میٹرک۔ فرسٹ ڈویژن میٹرک اور ایف اے کو ترجیح۔

درخواست کے ہمراہ میٹرک کی سند مصدقہ نقل اور دو فوٹو۔

(پ۔ ٹ ۶۸-۸-۵)

داخلہ گورنمنٹ پالی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ لاہور

کورسز:۔ ۱۔ الیکٹریکل (۲) مکینیکل ۳۔ سول اور سیر کورس ۴۔ آٹو اینڈ ڈیزل ۵۔ ریڈیو اینڈ الیکٹرونکس ۶۔ ریفریجریشن ۷۔ ڈرائنگ اور ڈیزائننگ۔

قابلیت:۔ کم از کم میٹرک سائنس گروپ یا اس کے برابر۔ اور سیر کورس میں داخلہ کے لئے ڈرائنگ مزدوری ٹیکنیکل ہائی سکول کے امیدواران کو ترجیح۔

تعلیمی نمبروں کے اصل سرٹیفکیٹ۔ قبائلی علاقہ کے امیدواران اور آزاد کشمیر والے اپنے پولیٹیکل ایجنٹ وزیر امور کشمیر کی معرفت درخواستیں دیں۔

شہداء کے بچوں کے لئے ۳ نشستیں مخصوص ہیں۔ بشرطیکہ ڈیفنس سنٹر کا سرٹیفکیٹ پیش کریں۔ ہر کورس تین سال کا ہوگا۔ درخواست کی آخری تاریخ ۶۸-۸-۱۷

پ ٹ ۶۸/۸/۵ (ناظر تعلیم)

قائدین مجالس کی خصوصی توجہ کیلئے

بعض مجالس خدام الاحمدیہ کی کارگزاری کی رپورٹیں ایسی صورت میں مرکز میں موصول ہوتی ہیں جن پر نہ مجلس کا پتہ اور نہ ہی قائد مجلس کے دستخط ہوتے ہیں۔ ایسی رپورٹیں کسی مجلس کے نام شمار نہیں ہو سکتیں۔

لہٰذا قائدین مجالس سے التماس ہے کہ رپورٹ بھجوانے سے قبل اچھی طرح دیکھ لیں کہ رپورٹ پر مجلس کا نام اور دستخط ہونے رہ تو نہیں گئے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

اعلان دار القضاء

۱۔ مکرم محمد ذکریا داؤد صاحب پسر محترم پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر ساکن محلہ دار الصدر غربی (ب) نے درخواست دی ہے کہ والد صاحب محترم پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر مورخہ ۶۸-۶-۲۶ کو وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم کی جو رقم بابت بقایا تنخواہ موجود ہے اور جو رقم مرحوم کو بطور پراویڈنٹ فنڈ صدر انجمن احمدیہ ربوہ سے مل سکتی ہے۔ اور جو رقم بطور امانت صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں جمع ہے۔ یہ سب رقوم ہماری والدہ محترمہ بیوہ محترم پروفیسر محمد ابراہیم صاحب مرحوم کو دے دی جائیں۔

اس درخواست پر محترمہ نسلیم فاطمہ بیگم صاحبہ بیوہ مرحوم کے علاوہ مرحوم کی چار لڑکیوں (محترمہ رضیہ فردوس صاحبہ، محترمہ صالحہ یاسمین صاحبہ، محترمہ شاہدہ پروین صاحبہ اور محترمہ قدسیہ رابعہ صاحبہ) کے دستخط بھی ثبت ہیں اور محمد ادریس فاروق صاحب، محمد داؤد طاہر صاحب اور محمد الیاس خالد صاحب کے نام بھی درج ہیں جس پر معہ صاحب محلہ دار الصدر غربی ب ربوہ مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب کی تصدیق بھی درج ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء)

۲۔ مکرم سید لعل شاہ صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ آنبہ کرم پورہ ضلع شیخوپورہ کے مندرجہ ذیل ورثاء نے درخواست دی ہے کہ شاہ صاحب موصوف ۶۸-۶-۳ کو وفات پا گئے۔ مرحوم کی اراضی قطعہ ۲۵ بلاک ۱۵ واقع محلہ دار النصر ربوہ ایک کنال ہم پر شرعی طریق کے مطابق تقسیم کر دی جائے اور اگر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے پاس مرحوم کی کوئی رقم بطور امانت موجود ہو تو وہ اہلیہ صاحبہ سید لعل شاہ مرحوم کو ادا کر دی جائے (۱) محترمہ امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ مکرم سید لعل شاہ صاحب مرحوم (۲) مکرم سید سعید احمد صاحب (۳) مکرم سید مجید احمد صاحب پسران محترمہ سیدہ امۃ الحمید بیگم صاحبہ دختر

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

گمشدہ پرس

گمشدہ پرس:۔ مورخہ ۶۸-۸-۷ کو بوقت نماز عصر ۴½ بجے مسجد مبارک اور دفاتر کی سڑک پر ایک سیاہ رنگ کا چھوٹا پرس گر گیا ہے۔ جس میں دو طلائی انگوٹھیاں تین نوٹ دس روپے والے اور کچھ اور چیزیں تھیں۔ جن صاحب کو ملے از راہ کرم خاکسار کو پہنچا دیں۔

(خاکسار کیپٹن محمد سعید۔ دار الرحمت غربی۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ برادرم شبیر احمد انور کے سینے کے زخم کا میو ہسپتال لاہور میں اپریشن ہوا ہے نیز کاروباری سلسلہ میں بھی پریشان رہتے ہیں۔ (شمیم انور ناہید بلاک ۲ سرگودھا)

۲۔ ہمشیرہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ کے پیٹ کی رسولی کا اپریشن میو ہسپتال میں ہوا تھا ٹانکے ٹوٹ جانے کی وجہ سے بہت تکلیف ہے۔ اس لئے بہت تشویش ہے تقریباً ۲۵ دن ہو گئے آرام نہیں آیا۔ چھوٹے چھوٹے چار بچوں کی ماں ہیں۔

(سید عبد الحسن احمدی گوجرانوالہ محکمہ بجلی)

۳۔ میرے لڑکے چوہدری محمود احمد کو لڑائی کے وقت دشمن نے پستول سے وار کر کے سخت زخمی کر دیا ہے گولی ایک طرف سے نکل کر دوسری طرف چلی گئی۔

(چوہدری فضل محمد والد چک ۲۷۵ ضلع لائلپور)

۴۔ قائد مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور سید مشتاق احمد ہاشمی تقریباً ۳ ہفتہ سے سانس رکنے کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ اور ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

(حفیظ احمد زعیم حلقہ کریم نگر لائلپور)

۵۔ محترم سید فضل احمد صاحب کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ ان دنوں طبیعت زیادہ خراب ہے۔

(نذیر احمد ناصر وکالت دیوان تحریک جدید)

احباب سے سب کے لئے درخواست دعا ہے۔

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۱۱ ظہور ۱۳۴۷ ہش

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

چاول کی قیمت میں اضافہ ہوگا

روم ۹ اگست۔ اقوام متحدہ کی خوراک و زراعت کی تنظیم نے کہا ہے کہ چاول درآمد کرنے اور برآمد کرنے والے ممالک میں چاول کی پیداوار زیادہ ہونے کے باوجود چاول کی قیمتیں بڑھتی رہیں گی۔ تنظیم کے ایک جائزہ میں کہا گیا ہے کہ چاول کے استعمال میں اضافے اور اس کے سٹاک جمع کرنے کے باعث قیمتوں میں اضافہ ناگزیر ہے۔

شاہ فیصل سے اے آر خان کی بات چیت

عمان ۹ اگست۔ شاہ فیصل نے اپنے سرمائی محل میں پاکستان کے وزیر دفاع ائیر مارشل اے آر خان سے بات چیت کی۔ اس موقع پر سعودی عرب کے وزیر دفاع سلطان بن عبدالعزیز، شاہ فیصل کے مشیر ڈاکٹر راشد فاروق اور جدہ میں پاکستانی سفیر میجر جنرل محمد حیات بھی موجود تھے۔

اردن اور اسرائیل کے درمیان خون ریز جھڑپ

عمان ۹ اگست۔ اردن کے ایک فوجی ترجمان نے بتایا ہے کہ وادی اردن کے جنوبی علاقے میں دریائے اردن کے آر پار اردنی اور اسرائیلی فوجوں کے درمیان ایک جھڑپ ہوئی جس میں چار اسرائیلی ہلاک یا زخمی ہوئے۔

ترجمان نے کہا اسرائیلیوں نے مقامی وقت کے مطابق شام کے پانچ بجے وادی اردن کے المشرع جندلیا جمیع اور دلشی کے علاقوں میں درمیانے درجے کی مشین گنوں سے اردنی فوجوں پر فائرنگ کی۔ اردنی فوجوں نے جوابی کارروائی کی اور گولیوں کا جواب گولیوں سے دیا۔ دونوں طرف سے ایک گھنٹہ تک گولیاں چلتی رہیں۔ اردنی ترجمان نے دعویٰ کیا کہ اس جھڑپ میں اردنی فوجوں کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ جب کہ اسرائیلی کمپنیٔ چار ہلاک یا زخمی ہونے والے فوجیوں کو اٹھا کر لے جاتے دیکھے گئے۔

عراق میں فلسطینی امور کی وزارت قائم ہوگی

بیروت ۹ اگست۔ عراق کی نئی حکومت فلسطینی امور کے لئے ایک الگ وزارت قائم کرنے پر غور کر رہی ہے ایک لبنانی اخبار کے نمائندے مقیم بغداد کی اطلاع کے مطابق الفتح کے کسی مجاہد کو یہ وزارت سونپی جائے گی۔

محکوم اقوام کے حق خود اختیاری پر غور کرنے کی تجویز

اسلام آباد ۹ اگست۔ پاکستان نے غیر جانبدار اور امن پسند ملکوں کی کانفرنس منعقد کرنے کے بارے میں صدر ٹیٹو کی تجویز کا خیر مقدم کیا ہے اور مشورہ دیا ہے کہ مجوزہ کانفرنس کسی مناسب وقت پر منعقد ہونی چاہیئے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان کے مطابق پاکستان کا مقصد یہ ہے کہ مجوزہ کانفرنس مشرق وسطیٰ اور ویٹ نام میں امن کے سلسلے میں کوششوں پر اثر انداز ہو۔ پاکستان نے یہ تجویز بھی پیش کی ہے کہ کانفرنس کے ایجنڈے میں مشرق وسطیٰ، ویٹ نام، افریقی ملکوں سے نو آبادیاتی نظام اور ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ملکوں کے درمیان فرق کے خاتمہ کے مسائل شامل ہیں۔

پاکستان ایران اور ترکی میں نیا تجارتی معاہدہ ہوگا

کراچی ۹ اگست۔ اگلے مہینے کے شروع میں معاہدہ استنبول کے وزرائے تجارت کے اجلاس میں ایک نئے تجارتی معاہدے پر دستخط ہوں گے۔ یہ اجلاس تہران میں ہوگا۔ معاہدے کا مسودہ پہلے ہی تیار کیا جا چکا ہے یہ معاہدہ ۱۹۶۲ء کے معاہدے کی جگہ لے گا۔

تارکین وطن ناجائز طریقوں سے ٹیکس بچاتے ہیں۔

لندن ۸ اگست۔ برطانیہ میں ایک رپورٹ شائع ہوئی ہے جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ برطانیہ آنے والے پاکستانی اور بھارتی باشندے ہر سال پچاس لاکھ سے ۷۰ لاکھ پونڈ تک ٹیکس بچاتے ہیں۔ کمیٹی کے مطابق یہ تارکین وطن اپنے متعلقین کے بارے میں غلط دعاوی پیش کرتے ہیں۔

جنوبی یمن میں پاکستانی ناظم الامور کا تقرر

اسلام آباد ۹ اگست۔ دفتر خارجہ کے ایک بیان کے مطابق پاکستان جمہوریہ جنوبی یمن میں اپنا سفارتی دفتر قائم کرے گا۔ جناب مجاہد علی کو جنوبی یمن میں ناظم الامور مقرر کیا گیا ہے۔

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض وغایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے فوری ضروریات کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور وہ آئندہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہے۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

زد جام عشق

مشہور و معروف نسخہ

جسے

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل نے ترتیب دیا،

اعصاب اور پٹھوں کی طاقت کا بے نظیر علاج، نیز طاقت کی لاثانی اور بے مثل دوا ہے،

مکمل کورس ایک ماہ ۶۰ گولی بیس روپے

دوائی فضل الٰہی

نرینہ اولاد کیلئے

جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں اس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ لڑکا پیدا ہوتا ہے۔

قیمت مکمل کورس سولہ روپے

تیار کردہ

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

زعماء کرام انصار اللہ توجہ فرمائیں

آپ سب کو علم ہے کہ حکومت ۲ ظہور (اگست) سے ۸ اگست تک ہفتہ شجر کاری منا رہی ہے۔ لہٰذا امید کی جاتی ہے کہ اس ہفتہ کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن قدم اٹھایا جائے گا۔ اور نتیجہ سے قیادت ہذا کو اطلاع دی جائے گی۔

(قائد ایثار)

مکان قابل فروخت

ایک پختہ مکان مکمل مع تین دکانات واقعہ بازار محلہ دار العلوم نزد کالج ربوہ

قابل فروخت ہے

خواہشمند حضرات مندرجہ ذیل پتہ پر معلومات حاصل کریں۔

ملک حاجی برادرز گولبازار ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط وکتابت کیا کریں۔

فضل عمر فاؤنڈیشن کا تیسرا سال

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی اہم ہدایت

احباب جماعت نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ مورخہ ۲۶ وفا (جولائی) جو اخبار الفضل کے پرچہ مورخہ ۲ ظہور (اگست) میں شائع ہوا ہے پڑھ لیا ہوگا حضور نے اس خطبہ کے ذریعہ اس بات کو واضح فرما دیا ہے کہ فضل عمر فاؤنڈیشن کا تیسرا سال جو اب شروع ہے یہ وصولی کا سال ہے۔ حضور نے جماعت کے کارکنوں کو ارشاد فرمایا ہے کہ وہ دوستوں کو بار بار متوجہ کراتے رہیں۔ اور وصولی کے لئے ہر ممکن کوشش کریں۔ کیونکہ فضل عمر فاؤنڈیشن کا وعدہ اس تیسرے سال میں ضرور پورا ہو جانا چاہیئے۔

حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں امراء کرام مربیان سلسلہ اور سیکرٹریان فضل عمر فاؤنڈیشن کی خدمت میں بالخصوص یہ گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں کا فوری طور پر جائزہ لیں کہ کل وعدہ کس قدر تھا کل وصولی کس قدر ہو چکی ہے اور کس قدر قابل وصولی باقی ہے۔ اور وصولی کو مکمل کرنے کے لئے فوری طور پر پروگرام مرتب کر کے اسے عملی جامہ پہنانے کی کوشش فرمادیں تاکہ سال کے ختم ہونے سے پہلے حضور پُرنور کے منشاء مبارک کی تعمیل میں فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ کی ساری رقم وصول ہو جائے

بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا

اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے جملہ احباب اور کارکنان کو توفیق عطا فرمادے کہ وہ اس بارہ میں کامیاب کوشش کی سعادت حاصل کر سکیں۔ آمین

خاکسار شیخ مبارک احمد
سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن۔

زعماء مجالس انصار اللہ کے لئے نہایت ضروری اعلان

مجالس انصار اللہ کے لئے ہفتہ اصلاح وارشاد اور تربیت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظور فرمایا ہے کہ جملہ مجالس انصار اللہ اصلاح وارشاد اور تربیت کا ایک ہفتہ منائیں یہ ہفتہ ۶ تبوک (ستمبر) بروز جمعہ سے ۱۲ تبوک بروز جمعرات تک سات دن ہوگا جملہ زعماء صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ ابھی سے مقررہ مضامین کے بارے میں اپنی اپنی جگہ پر تیاری شروع کر دیں۔ قیادت اصلاح وارشاد اور قیادت تربیت کی طرف سے ایک مشترکہ کتابچہ بھی شائع کیا جا رہا ہے جس میں مقررہ عنوانوں پر مختصر نوٹ برائے مقررین درج ہوں گے۔ یہ کتابچہ ہر زعیم کے نام عنقریب بھجوا دیا جائے گا۔

مقررہ مضامین حسب ذیل ہیں:-

۱۔ زندہ خدا اور اس کی تجلیات (۲) مقام محمدیت
۳۔ خلافت سے وابستگی (۴) ماتحتوں سے حسن سلوک
۵۔ عہد کی پابندی (۶) لین دین میں دیانتداری
۷۔ مہمان نوازی

ہر روز ایک مضمون پر تقریر کی جائے۔ تقریر لمبی نہ ہو مگر اچھی طرح تیار کی گئی ہو۔

خاکسار ابوالعطاء جالندھری
قائد اصلاح وارشاد ربوہ

پاکستان ویسٹرن ریلوے

ٹنڈر نوٹس

کے سی ریلوے فیز II کے لئے درج ذیل کام کے لئے ۱۵ ؍اگست ۱۹۶۸ء کو کھلنے والے مقررہ فارموں پر مطلوبہ سربمہر ٹنڈر اب ۳۱ ؍اگست ۱۹۶۸ء کو ۱۲ بجے دوپہر تک وصول کئے جائیں گے اور اسی روز ساڑھے بارہ بجے کھولے جائیں گے۔ اب ٹنڈر کو ٹیشنز کے بی سی آئٹم ریٹس (لیبر اینڈ میٹیریل) پر اور شیڈول آف ریٹس جلد III حصہ II کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس ۱۹۶۷ء بجائے باقی ماندہ آئٹمیں اگر کوئی ہوں سے کم یا زائد پرسنٹیج ریٹ کی بنیاد پر ہوں گے ٹنڈر دستاویزات اور دیگر متعلقہ کاغذات ایگزیکٹو انجینئر ڈرسی کے سی ریلوے کراچی کینٹ کے دفتر سے کسی بھی کام کے دنوں اوقات کار میں ۱۵ ؍اگست ۱۹۶۸ء سے ۳۰ ؍اگست ۱۹۶۸ء تک -/۴ روپے کی نقد ادائیگی پر حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

۱۔ ایگزیکٹو انجینئر ڈرسی کے سی ریلوے کے پلان نمبر BW 4/R / 1964 اور BW-2/R-1 / 1964 کے سی آر کے مطابق۔

۵۔ سٹون میسنری رٹائپ I) اور (ب) سیمنٹ کنکریٹ بلاک میسنری ۱:۲:۴ رٹائپ II) کے ساتھ چار دیواری کی تعمیر تخمینی لاگت -/۷۰۰۰ روپے زرضمانت -/۳۵۰ روپے مدت تکمیل ۶ ماہ

C-8/22 (L) 1111

چین پاکستان کو بھاری اقتصادی امداد اور اسلحہ مہیا کریگا

چواین لائی اور چن ژی کے مجوزہ دورۂ پاکستان سے بھارت میں تشویش

نئی دہلی ۱۰ ؍اگست۔ بھارت کے سیاسی حلقوں نے چین کے وزیر اعظم مسٹر چواین لائی اور وزیر خارجہ مسٹر چن ژی کے مجوزہ دورہ پاکستان پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ بھارتی اخبارات میں اپنے بیانات کے ذریعہ انہوں نے یہ تاثر دینے کی کوشش کی ہے کہ چین پاکستان کو مزید اقتصادی امداد اور بھاری مقدار میں اسلحہ دینے پر آمادہ ہو گیا ہے اور چینی زعماء کا دورہ پاکستان اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

ان حلقوں نے مغربی ملکوں پر زور دیا ہے کہ وہ پاکستان کی امداد بند کر دیں ورنہ پاکستان بہت طاقتور ہو جائے گا اور بھارت پر حملہ کر دے گا۔ بھارتی اخبار ملاپ کے مطابق وزیر خارجہ میاں ارشد حسین کا دورہ چین بہت کامیاب رہا ہے۔ اس سے نئی دہلی کے سیاسی حلقوں میں سخت تشویش پھیل گئی ہے کیونکہ ان کا خیال تھا کہ پاکستان اور چین کی دوستی اب سرد پڑ گئی ہے۔ ان حلقوں نے دعویٰ کیا ہے کہ میاں ارشد حسین کے کامیاب دورہ کے نتیجہ میں چین پاکستان کو بھاری مقدار میں اقتصادی اور فوجی امداد دینے پر آمادہ ہو گیا ہے۔

اردن کے خلاف اسرائیل کے دو نئے محاذ

عمان ۱۰ ؍اگست۔ اسرائیل نے پھر اردن پر جارحانہ حملے کئے اور دو نئے محاذ کھول دیئے۔ پہلا حملہ وادی اُردن میں ہوا اور ۲۵ منٹ تک فریقین میں گولہ باری جاری رہی۔ دوسرا حملہ القطاف اور المنشہیر کے علاقے پر ہوا۔ یہاں فریقین ایک دوسرے پر ۸۵ منٹ تک آگ اگلتے رہے۔ اردنی توپخانہ کی گولہ باری سے دو اسرائیلی فوجی زخمی ہوئے ایک فوجی گاڑی تباہ ہو گئی۔

٭ کراچی ۱۰ ؍اگست۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان نے اعلان کیا ہے کہ بنک کی شرح سب تک ۵ فیصد ہوگی

مقبوضہ کشمیر میں مسلح عوامی بغاوت کا خطرہ

نئی دہلی ۹ ؍اگست۔ بھارتی پارلیمنٹ میں وزیر داخلہ مسٹر چوہان نے اعلان کیا کہ مقبوضہ کشمیر میں عوامی بغاوت کا زبردست خطرہ موجود ہے انہوں نے کمیونسٹ پارٹی کے ایک رکن کی ایک تحریک التواء پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ میرواعظ مولوی محمد فاروق اور کچھ دوسرے کشمیری لیڈر عوام کو بھارت کے خلاف منظم کر رہے ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴